الاحسان: قال النبي ﷺ أن تعبد الله كأنك تراه ...الحديث

ترجمانِ معہد الخلیل الاسلامی

دعوتی، اصلاحی اور تربیتی مضامین پر مشتمل وقیع مجلہ

ماہنامہ سلوک و احسان کراچی

جلد 38

صفر 1446ھ

اگست 2024ء

شمارہ 02



بیاد قطب الاقطاب شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی نور اللہ مرقدہ

بانی محبوب المشائخ حضرت مولانا محمد یحیی مدنی نور اللہ مرقدہ

معہد الخلیل الاسلامی 445/3 بہادر آباد کراچی



دار الافتاء معہد الخلیل الاسلامی

کرپٹو کرنسی کا حکم

سوال:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرات مفتیان کرام،

عرض یہ ہے کہ کرپٹو کرنسی سے متعلق میرے چند سوالات ہیں۔ آپ حضرات سے درخواست ہے کہ ان کے تفصیلی جوابات دے دیجیے۔ سوالات آپ حضرات مفتیان کرام کی خدمت میں پیش کرنے سے پہلے تمہیداً میں اپنا تعارف پیش کرتا ہوں اور پھر ٹھوس اور مستند عالمی معاشی اور سائنسی ماہرین کی تحقیق کا خلاصہ بمع حوالہ جات پیش کرتا ہوں۔

میرا نام مبشر حسین رحمانی ہے اور مختصراً میرا تعارف یہ ہے کہ میں منسٹر ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی (MTU) آئرلینڈ کے کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ میں لیکچرار ہوں اور پچھلے کئی سالوں سے بلاک چین کے موضوع پر

تدریس وتحقیق انجام دے رہا ہوں۔ میں نے ۲۰۱۱ میں یونیورسٹی آف پیرس VI ، فرانس سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ میں نے آٹھ کتابیں لکھیں ہیں جن میں سے دو کتابیں بلاک چین ٹیکنالوجی سے متعلق ہیں، جس میں سے ایک کتاب کو باقاعدہ ٹیکسٹ بک کے طور پر آئرلینڈ میں ماسٹرز کے نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔بلاک چین کے موضوع پر میرے دسیوں تحقیقی مقالے دنیا کے بہترین تحقیقی جرائد کے اندر شائع ہو چکے ہیں۔ نیز دو طالبعلموں نے بلاک چین کے موضوع پر میری سپرویژن میں پی ایچ ڈی آسٹریلیا سے مکمل کی ہے۔اس کے علاوہ مجھے کئی بہترین تحقیقی مقالوں کے ایوارڈز مل چکے ہیں۔ مجھے کمپیوٹر سائنس کے شعبے میں میری سائنسی تحقیق کی بنیاد پر مسلسل تین سالوں سے یعنی سن ۲۰۲۰، ۲۰۲۱ اور ۲۰۲۲ میں دنیا کے ایک فیصد بہترین سائنسدانوں کی فہرست میں میں شامل کیا گیا۔

کرپٹو کرنسی کے حوالے سے چند ٹھوس سائنسی اور معاشی حقائق وتحقیقات کا خلاصہ آپ کے پیش خدمت ہے۔

کرپٹو کرنسی ایک فرضی کرنسی ہے اور حسی طور پر تو درکنار ڈیجیٹل طور پر بھی موجود نہیں ہوتیں۔

بٹ کوائن کرپٹو کرنسی میں کوائن سرے سے موجود ہی نہیں ہوتے بلکہ بٹ کوائن کرپٹو کرنسی کھاتے یعنی لیجر میں محض فرضی نمبروں کا اندراج ہے۔

بٹ کوائن کرپٹو کرنسی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہیں کیا جاتا بلکہ ٹرانزیکشن کا لیجر میں اندراج کیا جاتا ہے جو کہ بٹ کوائن کرپٹو کرنسی کی ملکیت کے ثبوت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے لیے "پبلک پرائیوٹ کی" اور "یوٹی ایکس او" UTXO کا استعمال کیا جاتا ہے۔

یورپی یونین کی اقتصادی اور مالیاتی امور کی کمیٹی نے اپنی رپورٹ یورپین پارلیمنٹ میں جمع کروائی ہے جس میں عالمی معاشی ماہرین کے مطابق ڈیجیٹل کرنسیوں کو بطور آلہ مبادلہ استعمال نہیں کیا جارہا اور نہ ہی کیا جاسکتا ہے نیز کرپٹو کرنسیوں کو بطور قدر شمار کرنے کے استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے۔خلاصہ یہ کہ کرپٹو کرنسیاں، کرنسی کے بنیادی اوصاف پر پورا نہیں اترتیں۔یعنی عالمی معاشی ماہرین کے مطابق کرپٹو کرنسی، کرنسی نہیں ہے!

ایک اور سائنسی تحقیق کے مطابق بٹ کوائن کو بطور کرنسی استعمال نہیں کیا جارہا اور نہ ہی کیا جاسکتا ہے۔ تقریبا دو سے پانچ فیصد لوگوں نے بٹ کوائن کو چیزوں اور اشیاء کی خریداری کے لیے استعمال کیا۔ جبکہ پچانوے فیصد لوگوں نے اس کو بطور سرمایہ کاری کے استعمال کیا۔

یورپی سپر وائزری اتھارٹیز صارفین کو خبردار کرتی ہیں کہ بہت سے کرپٹو اثاثے انتہائی رسکی اور سٹے بازی یعنی قیاس آرائی پر مبنی ہیں۔ یہ زیادہ تر ریٹیل صارفین کے لیے بطور سرمایہ کاری یا ادائیگی یا تبادلے کے لیے موزوں نہیں ہیں۔

ایک اور سائنسی تحقیق کے مطابق تین کرپٹو کرنسیوں یعنی ڈوج کوائن Dogecoin ، زیڈ کیش ZCash ، اور ایتھریم کلاسک Ethereum Classic میں اکیاون فیصد سے زیادہ دولت سو سے کم لوگوں (ایڈریس) کے پاس مرتکز ہے۔ یعنی کرپٹو کرنسی کے اندر دولت کی تقسیم اصلی دنیا کی معیشت سے بھی بری ہے۔ شروع کے دو سالوں میں بٹ کوائن کی تمام دولت پر محض ۲۴ لوگوں کا قبضہ تھا[۵] یعنی بٹ کوائن لانچ ہونے سے لے کر بٹ کوائن کی قیمت ایک امریکی ڈالر تک، یعنی تقریبا دو سال کا عرصہ، چونسٹھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے زیادہ تر بٹ کوائن کو مائن کیا۔

مارک کارنی جو کہ بینک آف کینیڈا کے سن ۲۰۰۸ سے ۲۰۱۳ تک گورنر رہے اور پھر ۲۰۱۳ سے ۲۰۱۸ تک بینک آف انگلینڈ کے گورنر رہے، نے اسکاٹش اکنامکس کانفرنس ایڈنبرا یونیورسٹی، برطانیہ میں مارچ ۲۰۱۸ میں اپنے خطاب بعنوان "زر کا مستقبل" یعنی The Future of Money میں بہت ہی واشگاف الفاظ میں کہا کہ کرپٹو کرنسی کافی حد تک لاٹری ہے یعنی آسان الفاظ میں کرپٹو کرنسی جوا، قمار، میسر یعنی Gambling کی شکل ہے۔ ان کا یہ خطاب بینک آف انگلینڈ کی ویب سائٹ پر تحریری شکل میں بھی موجود ہے۔

کرپٹو کرنسیوں سے سافٹ ویئر کی طرح ذاتی انتفاع حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

کرپٹو کرنسی کی کوئی ذاتی قدر نہیں اور قیمت اسمیہ بھی نہیں لہذا اس کا مالِ متقوم ہونا مشکوک ہے۔

ہر کوئی اپنی کرپٹو کرنسی بنا سکتا ہے۔ اس وقت سترہ ہزار سے زائد کرپٹو کرنسیاں وجود میں آچکی ہیں۔

اس میں بیع قبل القبض کا معاملہ ہے۔اس کا زیادہ استعمال سے بازی میں ہے۔ یہ زر (کرنسی) کے طور پر استعمال نہیں کی جاسکتی۔اس کی قیمت میں بہت زیادہ اتار چڑھاؤ ہے جس کے سبب اس کا استعمال سے بازی میں بہت ہو رہا ہے۔

اس پر کچھ لوگوں اور اداروں کی اجارہ داری ہے۔اس میں کئی جگہوں پر غرر کثیر ہے جس میں مائننگ کا عمل سر فہرست ہے۔

کرپٹو کرنسی بجلی اور گیس کی طرح عمدہ اموال میں شامل نہیں۔

اس کو انتظامی طور پر کچھ ادارے اور لوگ کنٹرول کرتے ہیں اور یہ مروجہ سودی بینک نظام سے بھی بدتر ہے۔

اس کی قیمت میں کمی اور زیادتی پر چند لوگ اور اداروں کا قبضہ ہے۔

کرپٹو کرنسی کے پیچھے کوئی حکومت نہیں۔

کرپٹو کرنسی کے حوالے سے مستند دار الافتاؤں نے عدم جواز کے درج ذیل فتوی جاری کیے ہیں اور اکابر جمہور مفتیان کرام کی کرپٹو کرنسی سے متعلق رائے عدم جواز کی ہی ہے۔

اُم المدارس دار العلوم دیوبند کرپٹو کرنسی سے متعلق یہ کہتی ہے:

کرپٹو کرنسی بٹ کوئن وغیرہ) کو آپ ڈیجیٹل کرنسی کہیں یا ڈیجیٹل تجارتی چیز، بہرصورت یہ ایک فرضی چیز ہے اور اس کا عنوان ہاتھی کے دانت کی طرح محض دکھانے کی چیز ہے۔بٹ کوئن یا کوئی بھی کرپٹو کرنسی فقہائے کرام کی تصریحات کی روشنی میں از روئے شرع مال نہیں ہے اور نہ ہی یہ ثمن عرفی ہے۔ نیز اس کاروبار میں حقیقت میں کوئی مبیع وغیرہ نہیں ہوتی اور نہ ہی اس میں بیچ کے جواز کی شرعی شرطیں پائی جاتی ہیں؛ بلکہ درحقیقت یہ فاریکس ٹریڈنگ کی طرح سود اور جوے کی شکل ہے، اس لیے کرپٹو کرنسی (بٹ کوئن یا کسی بھی ڈیجیٹل کرنسی) کی خرید وفروخت کی شکل میں نیٹ پر چلنے والا کاروبار شرعاً حلال و جائز نہیں ہے، اس لیے کسی مسلمان کے لیے اس کاروبار میں پیسے انویسٹ کرنا بھی شرعاً جائز نہ ہوگا"۔

اس طرح جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کرپٹو کرنسی سے متعلق یہ کہتی ہے:

واضح رہے کہ ڈیجیٹل کرنسی، کرپٹو کرنسی یا بٹ کوئن کا کوئی مادی وجود نہیں ہے ایک فرضی اور حسابی چیز ہے،

لہذا اس کے ذریعہ پاکستان میں یا پاکستان سے باہر لین دین اور سرمایہ کاری کرنا جائز نہیں ہے۔"

تجارت کے مسائل کا انسائیکلو پیڈیا میں ہے "بٹ کوائن" محض ایک فرضی کرنسی ہے، اس میں حقیقی کرنسی کے بنیادی اوصاف اور شرائط بالکل موجود نہیں ہیں، لہذا موجودہ زمانے میں " کوئن " یا "ڈیجیٹل کرنسی کی خرید و فروخت کے نام سے انٹرنیٹ پر اور الیکٹرونک مارکیٹ میں جو کاروبار چل رہا ہے وہ حلال اور جائز نہیں ہے، وہ محض دھوکا ہے، اس میں حقیقت میں کوئی مادی چیز نہیں ہوتی، اور اس میں قبضہ بھی نہیں ہوتا صرف اکاؤنٹ میں کچھ عدد آجاتے ہیں، اور یہ فاریکس ٹریڈنگ کی طرح سود اور جوے کی ایک شکل ہے، اس لیے "بٹ کوائن" یا کسی بھی یجیٹل کرنسی "کے نام نہاد کاروبار میں پیسے لگانا اور خرید و فروخت میں شامل ہونا جائز نہیں ہے۔ (۲/۹۲، بیت العمار، کراچی)۔

کچھ حضرات کرپٹو کرنسی کے جواز کی بڑے زور وشور سے تحریک چلا رہے ہیں اور نوجوان مفتیان کرام، سادہ لوح نوجوانوں اور عوام کو کرپٹو کرنسی کی غلط ماہیت بتا کر کرپٹو کرنسی کو جائز قرار دے رہے ہیں۔

کیونکہ عوام تو جس میں خواہش ہو اور مطلب براری ہو اسی چیز کو اختیار کرتے ہیں، اس لیے بڑے نامور مفتیان کرام کے فتوی کو چھوڑ کر ان کے مقابلے میں عوام ان حضرات کی باتوں کو لے کر کرپٹو کرنسی کو اختیار کر رہے ہیں۔

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام کہ کرکرپٹو کرنسی کا فی نفسہ شرعی حکم کیا ہے؟ فقہی تکییف کیا ہے؟ یہ کاروبار کے حکم میں ہے یا اس کو جوا یا سٹے بازی میں شمار کیا جائے گا؟ کیا اس کی خرید و فروخت جائز ہے یا ناجائز؟ کیا اس سے کسی چیز کی خرید و فروخت کی جاسکتی ہے؟ اس سلسلے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اور عوام کو اس کے بچانے کی کیا ترتیب بنائی جائے؟

مستفتی مبشر حسین رحمانی (آئرلینڈ)

جواب:

الجواب حامداً ومصلیاً

کرپٹو کرنسی سے متعلق ہمارے دارالافتاء کے مفتیانِ کرام کی رائے یہ ہے کہ اس کی خرید وفروخت یااس کے ذریعے معاملات انجام دینا جائز نہیں ہے، کیونکہ کرپٹو کے عنوان سے یا کسی اور عنوان سے شائع ڈیجیٹل کرنسی کا کوئی خارجی ومادی وجود نہیں ہے، بلکہ یہ اسکرین پرنظر آنے والی محض ایک فرضی کرنسی ہے جو کمپیوٹر پروگرامز کے ذریعے سکرین پر خاص شکل کے اعداد کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے اور اسی نیٹ ورک پر رہتے ہوئے ایک شخص کے اکاؤنٹ سے دوسرے شخص کے اکاؤنٹ میں منتقل ہوتی رہتی ہے کہ ٹرانزیکشن کے لیجر میں اس کا اندراج کیا جاتا ہے جو کہ بٹ کوئن کی ملکیت کے ثبوت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے اس میں حقیقی کرنسی کے بنیادی اوصاف وشرائط موجود نہیں ہیں، نیز اس کا استعمال عام طور پر سٹہ بازی میں ہو رہا ہے اور یہ درحقیقت فاریکس ٹریڈنگ کی طرح سود اور جوے کی شکل ہے، جیسا کہ سائل نے اس کی تفصیلات سوالنامہ میں بھی تفصیلاً ذکر کی ہے۔

لہٰذا موجودہ حالات میں اس کو کرنسی شمار نہیں کیا جاسکتا، اس لیے اس کی خرید وفروخت کرنا اور اس کے ذریعے سرمایہ کاری کرنا جائز نہیں ہے اور جن ممالک میں کرپٹو کرنسی میں معاملات انجام دینا قانوناً ممنوع ہے ان ممالک میں اسکی خرید وفروخت کرنا قانون کی خلاف ورزی کی وجہ سے بھی شرعاً ناجائز ہے۔

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٤/ ٥٠٥)

وشرط المعقود عليه ستة: كونه موجودا مالا متقوما مملوكا في نفسه

الدر المنتقى بهامش مجمع الانهر:٤/٣

والمراد بالمال عين يجرى فيه التنافس والابتذال۔۔۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد طیب غفرلہ

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح
مفتی سعید احمد	مفتی محمد سلمان یٰسین	مفتی محمد مدنی